قضاءِ عمری ڈائری

مرتب
مفتی نجم الہدیٰ قاسمی بستوی
بانی وناظم دارالعلوم ابی بن کعب، دریاباد، واستاذ مدرسہ عربیہ
تعلیم القرآن، سمریاواں بازار، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی

ناشر
دارالعلوم ابی بن کعب
دریاباد، پوسٹ دودھارا، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی،
موبائل: +9199182 97003

کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: قضاء عمری ڈائری
مرتب: مفتی نجم الہدیٰ قاسمی بستوی
موبائل: +9199182 97003
صفحات: ۳۴
تعداد: ۱۱۰۰
پہلا ایڈیشن: مارچ ۲۰۱۸
قیمت: ۳۰روپئے
تزئین وڈیزائن: اِنڈو عرب ملٹی لِنگول پی وی ٹی ایل ٹی ڈی، عقب عیدگاہ، دیوبند، ٹیلیفون: 222226 1336 91+

ناشر

دار العلوم ابی بن کعب

دریاباد، پوسٹ دودھارا، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی، ٹیلیفون: 97003 9199182+

ملنے کے پتے

ھدیٰ رحیمی منزل، سید کالونی، گلی نمبر ۲، نزد دار العلوم وقف، دیوبند، سہارنپور، یوپی
مکتبہ امام کوثری، شہر طیب، عقبِ عیدگاہ، دیوبند، موبائل: 21171 74177 91+
اسلامک ریسرچ اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ، عقبِ عیدگاہ، دیوبند، موبائل: 5518 111 888 91+

مقدمہ

حضرت مولانا مفتی محمد انوار خان قاسمی بستوی
ایڈیٹر اسلامک لٹریچر رویو، ڈائریکٹر انڈو عرب ملٹی لنگول، دیوبند

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ. حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا! اَلْحَمْدُ لِلهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَالصَّلَوةُ وَالسَّلامُ عَلَى سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ الَّذِي قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلا فَخْرَ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ! أَمَّا بَعْدُ!

نماز اسلام کی اہم ترین عبادت اور اسلام کے ارکانِ خمسہ میں سے عظیم ترین رکن اور بارگاہِ ایزدی سے قرب حاصل کرنے کا سب سے اعلی وارفع وسیلہ ہے۔ اسی لیے اسے عماد الدین کہا گیا ہے یعنی نماز دین کا ستون ہے۔ چنانچہ جس طرح سے ستون کے منہدم ہونے پر

کوئی بھی عمارت منہدم ہو جاتی ہے، اسی طرح سے نماز نہ ادا کرنے کی وجہ سے انسان کا دین منہدم ہو جاتا ہے۔

قدیم زمانے سے کبارِ صوفیا، محققینِ اسلام، اور علماءِ حقائق مثلاً حارث محاسبی، فضیل بن عیاض، امام غزالی، امام رازی، ابن القیم، حضرت تھانوی اور مولانا ابوالحسن ندوی وغیرہ نے نماز کی حکمتوں اور اہمیت پر سیر حاصل کلام کیا ہے اور بیش بہا تحقیقات رقم کی ہیں جس کا مطالعہ ہم سب کے لیے ناگزیر ہے تاکہ ہم اس عظیم عبادت کے اسرار و حکم، حقائق و لطائف، اور روحانی پہلوؤں اور ظاہری و باطنی فیوض و برکات کو اچھی طرح سے سمجھ سکیں۔

علماء لکھتے ہیں کہ نماز ایک ایسی عبادت ہے جو جسم، عقل اور قلب تینوں ہی کی نمائندگی کرتی ہے۔ دوران نماز جسم، عقل اور قلب سبھی عملی طور پر شریک ہوتے ہیں، اور اس میں ان تینوں چیزوں کی حکیمانہ ومنصفانہ نمائندگی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ جسم کے حصہ میں قیام اور رکوع و سجود آیا ہے، زبان کے حصے میں تلاوت و تسبیح آئی ہے، عقل کے

حصہ میں تفکر وتدبر آیا ہے، قلب کے حصے میں خشوع وانابت اور رقت و کیفیت آئی ہے۔

جہاں اسلام نے نماز کی اس قدر اہمیت اور فضیلت کو بتایا ہے، وہیں یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اکثر لوگ اس عظیم دینی عبادت کی بروقت ادائیگی سے محروم رہتے ہیں، اور بہت بڑی تعداد کو قضاء تک کی توفیق نہیں ہوتی۔ جب ہماری قوم اپنے مذہب کے سب اسے اہم رکن اور عظیم ترین عبادت سے اس قدر غافل ہے، تو پھر ہم خدا کی غیبی مدد اور رحمتوں کی آس کیوں کر لگا سکتے ہیں؟ کیا ہم دین کا سب سے اہم حصہ ضائع کرنے کے باجود بھی دین کے محافظ کہلانے کے حقدار اہیں؟

اس موضوع کی حساسیت اور اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے صدیق محترم مولانا مفتی نجم الہدیٰ قاسمی بستوی نے بڑی عمدہ کاوش پیش کی ہے جس میں موصوف نے صحیح احادیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت کو اجاگر فرمایا ہے اور ترک نماز کی وعیدوں اور اس کی مضرتوں کو مختصراً نہایت آسان اسلوب میں بیان فرمایا ہے تاکہ عوام وخواص سبھی اس کتابچہ سے بھرپور

استفادہ کر سکیں۔ ساتھ ساتھ موصوف نے قضاء نماز کی ادائیگی سے متعلق ایک ڈائری مرتب کی ہے جو گویا کہ ایک چارٹ ہے جس کی مدد سے قضاء عمری کرنے والے حضرات یا مطلق کسی ماہ یا دن کی قضاء کرنے والے احباب خاص ماہ یا دن پر نشان لگا سکتے ہیں اور بسہولت التباس سے بچتے ہوئے تمام نمازوں کی قضاء کر سکتے ہیں۔

صدیق محترم مفتی نجم الہدیٰ صاحب قاسمی بستوی امام المنطق والفلسفہ حضرت مولانا عبدالرحیم بستوی رحمہ اللہ کے ہونہار اور ذی علم صاحبزادے ہیں، اور آپ کے علم وفکر کے وارث اور حقیقی جانشین ہیں۔ اس موضوع پر موصوف کا قلم اٹھانا نہایت لائقِ ستائش اور قابلِ مبارکباد قدم ہے۔ احقر دعا گو ہے کہ موصوف کی یہ کاوش قبول عام حاصل کرے اور موصوف کے لیے دنیا وآخرت میں خیر وبرکت کا ذریعہ بنے۔ آمین۔

محمد انوار خان قاسمی، دیوبند

۵ مارچ ۲۰۱۸

الحمد لله وحده و الصلاة والسلام علی من لا نبی بعده صلی الله علیه وسلم

نماز اور قضا نماز سے متعلق

حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نماز رزق میں برکت کا باعث ہے، صحت کو قائم رکھتی ہے، بیماریوں سے دور رکھتی ہے، قلب کو قوت بخشتی ہے، چہرہ کو خوبصورت اور رونق افروز بناتی ہے، روح کو فرحت بخشتی ہے، جسم کو توانائی عطا کرتی ہے، سستی اور کاہلی کو دور کرتی ہے، ذہن کو سکون عطا کرتی ہے، روح کو غذا فراہم کرتی ہے، دل و دماغ کو روشن کرتی ہے اور خوف الہی کا سبب ہے۔ قہر خدا سے حفاظت کی ضامن ہے، گناہوں اور بے حیائی سے دور رکھتی ہے اور قرب خداوندی کا باعث ہے۔ الحاصل نماز مندرجہ بالا تمام کی کفایت کرتی ہے اور دنیا و آخرت میں یکساں طور پر جسم و روح سے متعلق تمام غیر موزوں اور نامناسب اشیاء کے لیے حفاظت کا سامان ہے۔ (فضائل نماز)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کے ساتھ اداء کردہ نماز تنہا پڑھی ہوئی نماز سے ستائیس گنا افضل ہے۔(بخاری)

چھوٹی ہوئی نماز کی بابت ہمیں سچی توبہ کرنی چاہئے اور اللہ جزائے خیر دے گا اگر ہم اپنی تمام نمازوں میں جماعت کی مکمل پابندی کرلیں۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے تو یہ ایسا ہے گویا کہ اس نے نصف شب عبادت میں گزار دی اور جو کوئی فجر کی نماز جماعت کے ساتھ اداء کرے تو گویا کہ اس نے پوری رات عبادت میں گزار دی۔(مسلم)

قرآن پاک میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے اقیمواالصلوہ نماز قائم کرو۔ یہ حکم ادا وقضاء دونوں نمازوں کو شامل ہے یعنی نماز ہر حال میں پڑھنی ہے خواہ ادا پڑھے یا قضا پڑھے۔ اگر ادا چھوٹ جائے تو قضاء لازمی ہے کیوں کہ نہ پڑھنے کی صورت میں بندے پر اللہ کا ایک قرض باقی رہے گا اور اس قرض کو جلد از جلد ادا کرنے کی فکر ہونی چاہئے۔ارشاد نبوی ہے: فَاقْضُوا اللهَ

فَهُوَ أَحَقُّ بالْوَفَاءِ(نسائی ج۲ص ۳) اللہ کا قرض ادا کرو کیوں کہ وہ دائیگی کا زیادہ حقدار ہے۔دوسری روایت میں ہے فَدِيْنُ اللهِ أَحَقُّ (نسائی ج۲ص ۴) اللہ کا قرض زیادہ حقدار ہے کہ اس کو چکایا جائے۔

چھوٹی ہوئی نمازوں کے قضاء کے واجب ہونے پر تمام فقہاء کا اتفاق ہے چاہے بھول کر قضاء ہو، سو جانے کی وجہ سے قضاء ہو، کسی مشغولیت، یا غفلت، اور جان بوجھ کر قضاء ہو، احادیث مبارکہ میں ان سب کا ثبوت ملتا ہے۔چند احادیث درج ذیل ہیں۔

۱-بھول کر چھوٹ جانے پر قضاء:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلاةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَهَا لا كَفَّارَةَ لَهَا إِلاَّ ذَلِكَ- (بخاری، مسلم)

حضور کا ارشاد ہے جو آدمی کسی نماز کو بھول جائے، وہ اس کو جب یاد کرے تو ادا کرے۔اُس کے لیے اِس کے علاوہ کوئی کفارہ نہیں۔

۲-بھول کر یا سو جانے کی وجہ سے قضاء:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا، فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى، يَقُولُ: وَأَقِمِ الصَّلاةَ لِذِكْرِي. (بخاری، مسلم)

ارشاد نبوی ہے جب تم میں کوئی آدمی نماز سے سو جائے یا غفلت برتے تو یاد آنے پر نماز ادا کر لے، اس لیے کہ حق تعالی فرماتے ہیں: میرے یاد آنے پر نماز ادا کیا کرو۔

عن أبي قتادة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا (ترمذی)

حضرت ابو قتادہ حضور کا ارشاد نقل کرتے ہیں: جب تم میں سے کوئی آدمی کسی نماز کو بھول جائے یا سو جائے، تو یاد آنے پر اس کو ادا کر لے۔

۳-کسی مشغولیت کی وجہ سے قضاء:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ: إِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ شَغَلُوْا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللهُ فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ. (ترمذی ونسائی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ خندق کے دن مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار نمازیں نہیں پڑھنے دیں یہاں تک کہ رات کا اتنا حصہ چلا گیا کہ جتنا اللہ نے چاہا۔ پھر حضور نے بلال کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی پھر اقامت کہی پھر ظہر پڑھی، پھر اقامت کہی تو عصر پڑھی، پھر اقامت کہی تو مغرب پڑھی، پھر اقامت کہی تو عشاء پڑھی۔

نمازوں کی قضاء کا یہ واقعہ بخاری و مسلم میں بھی موجود ہے مگر ان میں اتنا مفصل نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین نمازوں کی بالترتیب قضا فرمائی پھر عشاء ادا کی۔

ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی قضاء نمازوں کو مکمل کرے۔ قرآن کریم کی متعدد آیات اور احادیثِ مبارکہ میں نماز کو صحیح اور مقررہ وقت پر ادا کرنے کی تاکید آئی ہے۔ نماز نہ پڑھنے والا شخص گناہِ کبیرہ کا

مرتکب ہے۔ اسی لیے اس پر قضاء بھی لازم ہے۔ احادیث میں نماز چھوڑنے پر سخت وعید آئی ہے۔ بے نمازی اپنی نماز چھوڑنے کے گناہوں کے باعث جہنم میں سالہا سال جلے گا۔ اللہ تعالی ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ نماز ایک عظیم الشان فریضہ ہے جس کے بارے میں روز قیامت سب سے پہلا سوال ہم سے کیا جائے گا۔ یہ نماز معراج کی نشانی ہے۔ اللہ تعالی نے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلا کر یہ تحفہ آپ کو اور آپ کی امت کو دیا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔

{فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلاتِهِمْ سَاهُونَ} ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز کے تئیں غفلت کے شکار ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

إن بيًن الرجل وبين الشرك والكفر ترك الصلاة- آدمی اور کفر و شرک کے درمیان حد فاصل صرف نماز ہے۔

ایک مسلمان کے نزدیک یہ متصور ہی نہیں ہونا چاہئے کہ وہ نماز چھوڑ بیٹھے۔ نماز تو مومن کا ہتھیار ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: وَاسْتَعِينُواْ

بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَۃِ کہ صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو۔ در اصل نماز سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ اہم امور کے پیش آنے پر نماز میں مشغول ہو جاتے تھے۔

شیطان ہمارا ابدی اور کھلا ہوا دشمن ہے۔ چاروں طرف سے ہم پر حملہ آور ہے۔ اس کے بہکاوے میں آکر کوتاہیاں ہو ہی جاتی ہیں؛ لیکن سمجھدار مومن وہی ہے جو انجام سے پہلے سنبھل جائے۔ اگر ہمارے ذمے قضا نمازیں ہیں، تو تمام کاموں کو آگے پیچھے کر کے پہلے اپنی قضا نمازوں کو ادا کریں۔ اسی فکر کو لے کر چند احباب کے مشورے سے "قضاء عمری ڈائری" آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ جب بھی آپ کوئی قضاء نماز پڑھیں تو جس تاریخ میں آپ نے نماز پڑھی ہے اس تاریخ کو جنتری میں تلاش کر کے اس کے خانے میں صحیح کا نشان (√) لگادیں اور یہ کوشش لگاتار جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ سال کے اخیر میں ادا کی گئی کل نمازوں کی ایک بھاری تعداد آپ کے سامنے ہو گی جسے دیکھ کر آپ کو ان شاء اللہ قلبی سکون ملے گا اور یہ ڈائری ادائیگی قضاء کے لیے مزید آپ کو مہمیز کا کام کرے گی۔ قضاء نماز سے متعلق چند اہم امور

ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں جنھیں آپ اچھی طرح سے ذہن نشین کرلیں۔ اگر کسی مسئلے میں آپ کو کوئی اشکال یا سمجھنے میں کوئی دشواری پیش آئے تو کسی اچھے عالم یا مفتی سے رجوع فرمالیں۔ اللہ تعالی ہمیں نماز کا پابند بنائے اور اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قضاء عمری ڈائری

ہم سب روز بروز یوم جزاء سے قریب تر ہوتے جارہے ہیں اور امت دن بدن برائیوں اور بد عنوانیوں میں ملوث ہوتی جارہی ہے جس کے نتیجے میں اسلام کے بنیادی اعمال میں کافی کوتاہیاں ہورہی ہیں۔ اسلام کی سب سے عظیم اور مہتم بالشان عبادت نماز ہے۔ کافی دنوں سے احقر کی دلی خواہش تھی کہ اس موضوع پر کوئی ایسی مختصر تحریر اور چارٹ تیار کیا جائے چنانچہ اس سلسلہ میں مولانا وصی اللہ صاحب امام مدینہ مسجد، پریسٹن نے اس طرح کا مشورہ دیا۔ جب اس کا ذکر احقر نے حضرت مولانا مفتی محمد انوار خان صاحب قاسمی بستوی سے کیا، تو انھوں نے مزید اس بات کے لیے احقر کی حوصلہ افزائی کی اور خوشی کا اظہار کیا اور یہ

بھی کہا کہ ان کی خواہش تھی کہ اس موضوع پر کوئی علمی کاوش لوگوں کے سامنے ضرور پیش کی جائے۔ چنانچہ اب میں اس پاکٹ سائز قضاء عمری ڈائری کو آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا حوصلہ پا رہا ہوں۔ اس حقیقت کو سامنے رکھ کر قضاء نمازوں پر ہم نے کافی زور صرف کیا ہے کہ عظیم المرتبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے خاصی تعداد بغیر کسی پریشانی کے نماز پر نماز قضاء کئے جا رہی ہے۔

قضاء نمازوں کا حساب

سب سے پہلے آپ کو حساب لگانا ہوگا کہ وقت بلوغت سے لے کر اب تک تقریباً کتنی نمازیں آپ کی قضاء ہوئی ہیں۔ کام کی ایک بڑی تعداد دیکھ کر آپ کے ہمت اور حوصلہ میں پستی نہیں آنی چاہئے۔ مزید یہ کہ شیطان لعین خدا تعالی سے قریب ہونے اور اپنی لازمی ذمہ داری کو پورا کرنے کے اس اقدام پر آپ کو اس سے دور رکھنے کے لیے جہد مسلسل کے ساتھ ذہن بھٹکانے کی کوشش کرے گا؛ لیکن ہر حال میں آپ کو اپنے مشن میں ڈٹے رہنا ہے اور عزم بالجزم کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔

❖ پہلا مرحلہ

بلوغت کے بعد ہر چھوٹی ہوئی فرض و واجب نماز کی قضاء ضروری ہے۔ (بدائع الصنائع، ج۱، ص۲۸۷)

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ احتلام یا سن بلوغ کو پہونچ جانے کی وجہ سے کوئی شخص بالغ ہو جاتا ہے۔ سن بلوغت ۱۴ سال ۷ ماہ اور اسلامی کیلنڈر کے اعتبار سے ۱۵ سال ہے۔ اگر یقینی طور پر کسی شخص کو معلوم نہ ہو کہ وہ فطری طریقہ سے (احتلام) کب بالغ ہوا تو اسے کوئی علامت یاد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس سے اسے کچھ اندازہ لگ جائے۔ مثلاً یاد کرو کہ آپ نے ابھی ہائی اسکول شروع کیا تو اس سے یہ پتہ لگ جائے گا کہ بلوغت کے وقت سے آپ کے گیارہ سال ہو چکے ہیں۔ یاد رہے کہ سنن و نوافل کی قضاء نہیں ہے۔

❖ دوسرا مرحلہ

حساب لگائیں کہ سن بلوغ سے اب تک کتنا زمانہ ہوا۔ اس سے اب آپ یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کتنے ایام، مہینے اور سالوں کی نمازیں آپ کو قضاء کرنی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کی عمر سترہ سال تین ماہ ہے اور بلوغت

کے وقت تیرہ سال پانچ ماہ تھی، تو اب آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ کو تین سال دس ماہ کی نمازیں قضاء کرنی ہیں۔

❖ تیسرا مرحلہ

یہ اس وقت ہو گا جب آپ اپنی قضاء نمازوں کا ٹھیک ٹھاک حساب کر لیں۔ پھر اپنی چھوٹی ہوئی نمازوں کا ہفتہ وارانہ اوسط نکالنے کی کوشش کریں۔ اس سے آپ کو سال بھر کی نمازوں کا صحیح اندازہ ہو جائے گا۔ مثلاً اگر آپ کی ایک ہفتہ میں ظہر کی پانچ نمازیں چھوٹی ہوئی ہیں اور سال میں باون ہفتہ ہوتے ہیں تو باون ہفتہ کو پانچ سے ضرب کرنے پر حاصل ضرب دو سو ساٹھ آئے گا۔ اب آپ ایک سال کی قضاء نمازوں کو دہرا سکتے ہیں۔ ایک مسلم خاتون اپنے ایام حیض کی نمازیں وضع کر دے اس لیے کہ ان ایام کی نمازیں اس سے معاف ہیں۔

❖ چوتھا مرحلہ

قضاء نمازوں سے سبکدوش ہونے کا ایک بہترین اور آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز سے پہلے یا بعد میں ایک قضاء نماز یا روزانہ پانچ نمازیں ایک مرتبہ میں پڑھ لی جائیں۔ مثلاً فجر کی نماز ادا کرنے سے پہلے دو

رکعت فجر کی قضاء پڑھ لے۔ اسی طرح ظہر سے قبل یا بعد میں چار رکعت ظہر کی قضاء پڑھ لے۔ اسی طرح عصر، مغرب اور عشاء مع وتر بھی پڑھے۔ اس طریقہ سے ایک دن میں ایک دن کی قضاء پڑھی جاسکتی ہے۔ اگر کسی کے ذمہ تین سالوں کی قضاء نمازیں ہیں تو ان کو اس طرح پورا کرنے میں تین سال لگیں گے۔ اسی پر قیاس کرکے آگے بھی حساب لگایا جاسکتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس دوران انتقال کر جائے تو اسے اللہ کی رحمت سے نمازوں کے معافی کی قوی امید ہے کیوں کہ وہ کم از کم قضاء کے پورا کرنے میں لگا ہوا تھا برخلاف اس شخص کے جسے قضاء نمازوں کی ادائیگی میں کوئی رغبت نہیں ہے اور پھر بھی وہ بیکار میں اللہ کی رحمت کی امید لگائے بیٹھا ہے۔

مندرجہ ذیل مکروہ اوقات میں قضاء نماز نہیں پڑھی جاسکتی ہے:

۱۔ طلوع آفتاب کے وقت

۲۔ زوال کے وقت

۳۔ غروب آفتاب کے وقت

قضاء کی تاریخ اور دن معلوم نہ ہونے پر قضاء کرتے وقت اس طرح نیت کرنی چاہئے کہ اپنی ظہر کی تمام قضاء نمازوں میں سے پہلی یا آخری پڑھنے جارہاہوں۔

اگر کوئی شخص نفلیں پڑھنے کا عادی ہو، تواسے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ نفل کے بالمقابل فرض کی قضاء زیادہ ضروری ہے۔ اگر آپ کو لگے کہ آپ کو نمازیں بہت زیادہ پڑھنی پڑ رہی ہیں اور وقت بھی کافی صرف ہو رہا ہے تو آپ نفلیں چھوڑ کر اپنی قضاء نمازوں کو پڑھیں اس لیے کہ قضاء لازم ہے۔

یہ ڈائری آپ کو اپنی قضاء نمازوں کو پورا کرنے اور نماز کا پابند بنانے میں معین و مددگار ثابت ہوگی یہاں تک کہ آپ ان شاء اللہ صاحب ترتیب بن جائیں گے۔

صاحب ترتیب کون ہے؟

اگر کسی کے ذمہ چھ نمازوں سے کم یعنی پانچ یا اس سے بھی کم قضاء کرنا ہو تو ایسا شخص صاحب ترتیب کہلاتا ہے۔ اگر آپ کو یہ پتہ نہ ہو کہ کتنی

نمازیں آپ کے ذمہ قضاء ہیں تو آپ اپنے علاقہ کے علماء سے رابطہ کریں وہ حساب لگانے میں آپ کا تعاون کریں گے۔
اخیر میں اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی ہم سب کے لیے اس کام کو آسان فرمائے کیوں کہ تمام مسائل کا حل اسی کے پاس ہے۔
علاوہ ازیں اپنی قضاء نمازوں کے لیے اللہ سے توبہ بھی کریں کیوں کہ قضاء کے ساتھ ساتھ توبہ بھی لازم ہے۔

مفتی نجم الہدیٰ قاسمی بستوی

جنوری						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
31						

فروری						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

						16
						17
						18
						19
						20
						21
						22
						23
						24
						25
						26
						27
						28
						29

مارچ						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

						16
						17
						18
						19
						20
						21
						22
						23
						24
						25
						26
						27
						28
						29
						30
						31

اپریل

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

مئی						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

						16
						17
						18
						19
						20
						21
						22
						23
						24
						25
						26
						27
						28
						29
						30
						31

جون						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

						16
						17
						18
						19
						20
						21
						22
						23
						24
						25
						26
						27
						28
						29
						30

جولائی						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
31						

اگست						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

						16
						17
						18
						19
						20
						21
						22
						23
						24
						25
						26
						27
						28
						29
						30
						31

ستمبر						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

						16
						17
						18
						19
						20
						21
						22
						23
						24
						25
						26
						27
						28
						29
						30

اکتوبر						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

						16
						17
						18
						19
						20
						21
						22
						23
						24
						25
						26
						27
						28
						29
						30
						31

نومبر						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

دسمبر						
تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
31						

نوٹ

ایک دن میں پانچ مرتبہ غسل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ ؟ قَالُوا : لا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ، قَالَ : فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر دریا ہو اور وہ دن میں پانچ مرتبہ اس میں غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی۔ لوگوں نے کہا کہ ذرا بھی میل اس پر نہیں رہ جائے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ وقت کی نمازوں کی یہی مثال ہے اس کے ذریعہ اللہ تعالی بندے کے گناہوں کو دھو دیتا ہے۔ بخاری